الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ
پڑھنے کا جواز



مفسرِ اعظم پاکستان، شیخ الحدیث والقرآن، پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت

مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی نوراللہ مرقدہٗ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰه

کہنے کا جواز

تصنیف لطیف

شمس المصنفین، فقیہ الوقت، فیضِ ملّت، مُفسرِ اعظم پاکستان

حضرت علامہ ابوالصالح مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الحمد للّٰہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علیٰ سید الانبیاء و المرسلین

و علیٰ آلہٖ و اصحابہٖ اجمعین

اما بعد! بفضلہٖ تعالیٰ جب اذان کے وقت درودوسلام پڑھنا اصول اسلام کی رو سے ثابت ہے تو پھر مذکورہ بالا کلمات پر جھگڑنا بھی محمد بن عبدالوہاب نجدی کی تحریک کی وجہ سے کیونکہ اہل سنت کے ہر نیک اور اچھے فعل وعمل پر وہابیت کا جارحانہ حملہ ہے ۔ درودوسلام جوسنی کا خصوصی شعار ہے(تبلیغی نصاب)اس کے ہر پہلو کو شرک و بدعت کا نشانہ بنایا جاتا ہے جومسائل مدتوں تک متفق علیہ اور معمول بہ تھے اب وہ شرک وبدعت کی زد میں ہیں منجملہ ان کے درود ’’اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه‘‘ بھی ہے یا لوگوں نے اسے شرک وبدعت کے کھاتہ میں ڈال کر اسے بند کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگارہے ہیں۔فقیر اس کی تحقیق میں چند دلائل عرض کرتا ہے ۔ یہ درود شریف بفضلہٖ تعالیٰ قرآن و حدیث واقوال ائمہ بلکہ مخالفین کے اکابر سے بھی ثابت ہے۔

قرآن مجید

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

(پارہ۲۲،سورۂ احزاب،آیت ۵۶)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اوراس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس بتانے والے (نبی ﷺ) پر اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

اللہ رب العزت نے درود شریف کے لئے کوئی خاص صیغہ مقرر نہیں فرمایا اور یہ نہیں فرمایا کہ درود ابراہیمی پڑھو اور فلاں درود نہ پڑھو اور نہ ہی درود شریف کے لئے کوئی وقت کی قید ہے کہ فلاں وقت پڑھو گے تو ثواب ہوگا اور فلاں وقت پڑھو گے تو گناہ ہوگا بلکہ مطلقاً فرمایا کہ

اے ایمان والو! تم میرے نبی پر درود پڑھو یہ کہیں بھی نہیں فرمایا کہ فلاں درود پڑھو اور فلاں درود نہ پڑھو۔ اسی لئے علماء کرام نے فرمایا جس درود شریف میں صلوٰۃ وسلام آجائیں وہ درود ہے اور جس میں صرف صلوٰۃ وسلام نہ ہو اسے علماء کرام اچھا نہیں سمجھتے اسی لئے درود ابراہیمی کو نماز کا درود کہا گیا ہے لیکن نماز سے باہر صلوٰۃ وسلام کی عدم تکمیل کی وجہ سے

" صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا " پرعمل نہیں ہوااور نماز میں اس لئے تکمیل ہوجاتی ہے کہ التحیات میں لفظ سلام کا ذکر آیا ہے پھر درود ابراہیمی میں صلوۃ آیا ہے یہی منشاء صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا تھا۔حدیث شریف میں ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ نماز میں سلام (اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَاالنَّبِیِّ) تو آپ نے فرمایا اب صلوۃ بتائیے تو آپ نے نماز میں درود ابراہیمی کا حکم دیا اور اس طرح نماز میں سلام اور درود دونوں اکٹھے ہوگئے اور قرآن کریم کے ارشاد صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا پر پورا پورا عمل ہوگیا۔حضور اکرم ﷺ نے کہیں بھی یہ نہیں فرمایا کہ نماز کے بعد بھی صرف درود ابراہیم ہی پڑھا کرو۔

یہ روایت مسند امام احمد، جلد۴، صفحہ۱۱۹ اور جلاء الافہام لابن قیم میں یوں ہے:

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ إِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا فِي صَلَاتِنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ فَصَمَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحْبَبْنَا أَنَّ الرَّجُلَ لَمْ يَسْأَلْهُ فَقَالَ إِذَا أَنْتُمْ صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَقُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الخ [1]

یعنی یارسول اللہ ﷺ! تو ہم نے خوب سمجھ لیا ہے (نماز میں کیسے پڑھا جاتا ہے) اب یہ فرمایئے کہ جب ہم آپ پر درود پڑھیں اپنی نماز میں تو کیسے پڑھیں۔حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ خاموش ہوگئے یہاں تک کہ ہم نے یہ محبوب جانا کہ وہ سوال ہی نہ کرتا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم درود پڑھو مجھ پر (نماز میں) تو کہو اللھم صل علی محمد......الخ۔

جلاء الافہام ابن قیم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حضور اکرم ﷺ سے سوال کے جواب میں نماز کا صریح بیان ہے۔

ھزاروں درود ولاکھوں سلام: یہ صرف دھوکہ اور فریب ہے کہ درود ابراہیمی کے سوا اور کوئی درود نہیں۔ علماء و محدثین نے ہزاروں کی تعداد میں درود شریف کے الفاظ بیان کئے صاحب روح البیان نے ۱۲ ہزار تک بتائے ہیں۔مخالفین کے حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی نے زاد السعید میں درجنوں درود شریف مع فضائل و فوائد لکھے ہیں۔

لطیفہ: استاذنا المعظم محدث اعظم پاکستان امام اہل سنت حضرت علامہ محمد سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو کسی مخالف سے اسی بحث کا سامنا ہوا تو آپ نے فرمایا کوئی حدیث پڑھیئے اس نے پڑھا قال رسول اللہ ﷺ آپ نے اسے

---

[1] (مسند احمد، کتاب مسند الشامیین، باب بقیۃ حدیث ابی مسعود البدری الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جلد۴، صفحہ۱۱۹، رقم الحدیث ۱۷۰۲۰، عالم الکتاب)

(جلاء الافہام فی فضل الصلاۃ علی محمد خیر الانام، جلد۱، صفحہ۲۹، دار العروبۃ، الکویت)

روک کرفرمایا کہ یہ ''صلّی اللہ علیہ وسلّم'' کس حدیث میں ہے؟ کہ یہ درود ہے مخالف کھسیانا سا ہوگیا بہرحال یہ مخالفین کی محض ضد اور ہٹ دھرمی ہے کہ درود ابراہیمی کے سوا باقی تمام درود مثلاً درودِ تاج، درود لکھی، درود ہزارہ وغیرہ بدعت اورناجائز ہیں ورنہ حقیقت یہ ہے کہ جس صیغہ میں صلوٰۃ وسلام دونوں ہوں درود ہے۔اس کی مزید تحقیقی بحثیں فقیر کی شرح دلائل الخیرات میں ملاحظہ فرمائیں۔

سلف صالحین رحمھم اللّٰہ تعالیٰ اور الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللّٰہ

ہم اہل سنت بحکم قرآن وحدیث سلف صالحین کی تحقیق کو ترجیح دیتے ہیں اور مخالفین دوسرے بد مذاہب کی طرح اپنی من مانی منواتے ہیں یعنی انہیں کہو کہ سلف صالحین کے حوالہ جات دکھاؤ نہیں مانیں گے بلکہ بار بار کہیں گے قرآن و حدیث میں نہیں ہے اُن پر ہمارا سوال ہے کہ قرآن وحدیث کو اسلاف صالحین نے زیادہ سمجھا یا تم نے؟ اگر کہیں ہم نے؟ پھر تو بڑے جاہل اور نمک حرام ہوئے کہ اپنے محسنین اساتذہ سے تفوق وتعلّٰی۔اگر کہیں کہ وہ زیادہ سمجھتے تو ان کے حوالہ جات ملاحظہ ہوں۔

(۱)نسیم الریاض شرح الشفاء للقاضی عیاض میں علامہ شہاب الدین خفاجی حنفی نے صفحہ۴۹۹ پر حدیث شریف کی شرح کرتے ہوئے لکھا کہ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جب کوئی مجھ پر ایک مرتبہ سلام بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ مجھ پر میری روح کو لوٹا دیتا ہے میں اس کے سلام کا جواب اس کو لوٹا دیتا ہوں۔سلام سے مراد کیا ہے جب پڑھنے والا اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ پڑھتا ہے۔ [۲]

(۲)ہرنماز کی ہرالتحیات میں ضروری ہے پڑھو اَلسَّلامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ ۔ یعنی اے نبی سلام ہوں آپ پر۔

اس کے متعلق تمام فقہاء ومحدثین کرام نے لکھا کہ جب یہ خطاب کرو تو ارادہ ہو کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کو آمنے سامنے ہو کر سلام عرض کررہا ہوں اور یہ کہنا کہ چونکہ معراج کی شب ایسے ہوا اورروایت لااصل لہ (اس کی کوئی اصل نہیں) ہے۔(العرف الشذی لمولوی انور کشمیری) [۳]

(۳) گنبد خضریٰ کے سائے تلے جالی مبارک کے سامنے اپنے پرائے یہاں تک کہ نجدی بھی پڑھ رہے ہیں

اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

---

[۲] (نسیم الریاض شرح الشفاء للقاضی عیاض، صفحہ۴۹۹)

[۳] (العرف الشذی شرح سنن الترمذی لمولوی محمد انور شاہ بن معظم شاہ الکشمیری الھندی،أبواب الصلاۃ،باب ماجاء فی التشھد، جلد۱،صفحہ۲۸۲، حدیث۲۸۹،دارالتراث العربی،بیروت)

(۴) حضرت شیخ سعدی قدس سرہ صدیوں پہلے کہہ گئے

چہ وصفت کند سعدی ناتمام　　علیک الصلوٰۃ اے نبی والسلام

یعنی سعدی ناتمام آپ کی کیا تعریف کرے آپ پر اے نبی صلوٰۃ وسلام ہوں۔

(۵) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا معمول بھی یہی تھا کہ وہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضری کے وقت السلام علیکم کے بجائے عرض کرتے اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْكَ یَارَ سُوْلُ اللّٰہ ۔ چنانچہ نسیم الریاض شرح شفاء میں ہے

والمنقول انهم كانوا يقولون فی تحية الصلوٰة والسلام عليك يا رسول اللّٰه [۴]

ایسے ہی زرقانی شرح مواهب میں ہے، انه وردنی عدة طرق جماعة من الصحابه الخ [۵]

غرضیکہ صحابہ کرام کا معمول بھی سنت ہوا اور یہ حدیث تقریری کہلاتی ہے۔

لیکن افسوس کہ آج سنت کو بدعت کہا جا رہا ہے اور مخالفین خود جتنا بدعات جاری کریں انہیں سنت

ع　عجب رنگ ہیں زمانے کے

(۶) تفسیر روح البیان میں مشہور ومعروف امام علامہ اسمٰعیل حقی نے لکھا ہے درود شریف کی چار ہزار اقسام ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ بارہ ہزار اقسام ہیں انہی درودوں میں سے ایک درود اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْكَ یَارَ سُوْلُ اللّٰہ آخرہ ہے۔

آگے لکھتے ہیں اس درود کو صلوٰۃ فتح کہتے ہیں، چالیس کلمے میں مبارک درود ہے علماء کے نزدیک مشہور ہے جس کے مقصد کے لئے پڑھا جائے حاصل ہوتا ہے جو شخص چالیس دن صبح کے وقت بعد از ادائے فرض اس درود کو پڑھے گا تو اس کے بستہ کام کھل جائیں گے اور دشمن پر فتح حاصل کرے گا اگر قید میں ہو اللہ تعالیٰ اس کو رہائی دے گا۔ [۶]

اوراد فتیحه اور شاه ولی اللّٰه محدث دهلوی رحمة الله تعالیٰ علیه

اوراد فتیحہ وہ وظیفہ بھی ہے اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْكَ یَارَ سُوْلُ اللّٰہ اس کے متعلق فرمایا پھر صبح کے فرض پڑھے جب سلام پھیرے تو اوراد فتحیہ میں مشغول ہو جائے کہ وہ ۱۴ اولی کامل کے متبرک کلام سے جمع ہوا ہے اور فتح ہر ایک ولی کی اس کے ایک کلمہ سے ہوئی ہے جو حضوری کے ساتھ اس کا پڑھنا اوپر لازم کرے اس کی برکت وصفائی کا مشاہدہ کرے گا اور چودہ سو ولی کامل کی ولایت سے حصہ پائے گا اور فیض یاب ہوگا اور اسی اورادفتحیہ میں درج ذیل

[۴] (نسیم الریاض شرح شفاء، جلد۳) [۵] (زرقانی شرح مواهب، جلد۴)

[۶] (روح البیان، سورۃ الاحزاب، آیت ۵۶، جلد ۷، صفحہ ۲۳۶-۲۳۵، دار الفکر، بیروت)

درود شریف بھی ہے، ’’اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْكَ یَارَ سُوْلُ اللّٰہ‘‘

فائدہ: اس طرح کے درجنوں اوراد و وظائف مشائخ کرام و اولیائے عظام رحمھم اللہ کے مجرب و معمول بہا فقیر نے اپنی کتاب ’’ندائے یارسول اللہ‘‘ میں درج کئے ہیں جو اہل سنت کے ہر فرد کے لئے ہر وظیفہ اکسیر اعظم ہے ان میں صرف اور صرف ’’یارسول اللہ‘‘ کا ورد ہے اور ان میں اکثر درود شریف ہی ہیں لیکن جو غریب ’’میں نہ مانوں‘‘ کی بیماری میں مبتلا ہوا سے فائدہ نہ ہوگا اس لئے کہ شہد و شکر تندرست اور صحیح المعدہ کو فائدہ بخشتی ہے لیکن صفرا کا مارا ہوا الٹا شہد و شکر کھا کر زیادہ بیمار ہوجاتا ہے۔

دیوبندیوں اور وھابیوں کے لئے آخری حجت:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْكَ یَارَ سُوْلُ اللّٰہ کے منکرین کے بڑے لکھ گئے ہیں

(۱) امداد المشتاق مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی کی کتاب کے صفحہ نمبر ۶۰ پر درج ہے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلُ اللّٰہ بصیغہ خطاب پر بعض لوگ کلام کرتے ہیں یہ اتصال معنوی پر مبنی ہے اس کے جواز میں شک نہیں۔ [۷]

(۲) اسی طرح شہاب ثاقب مولوی حسین احمد مدنی دیوبندی کی کتاب کے صفحہ ۶۶/۶۵ پر لکھا ہے اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْكَ یَارَ سُوْلُ اللّٰہ اگر چہ بصیغہ ندا کیوں نہ ہو جائز و مستحسن ہے بلکہ ساتھ یہ بھی لکھا ہے کہ اس کے منکر وہابی خبیث ہیں۔ [۸]

میرے خیال میں اہل دیوبند کے لئے حسین احمد مدنی کا یہ عقیدہ اور اس بارے میں یہ فتویٰ ہی کافی ہے مگر قارئین کی معلومات کے لئے چند حوالہ جات نقل کئے جاتے ہیں۔

(۳) شمائم امدادیہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی علیہ الرحمۃ کی کتاب کے صفحہ ۹۷-۹۶ پر لکھا ہے کہا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْكَ یَارَ سُوْلُ اللّٰہ کے جواز میں شک نہیں۔ [۹]

(۴) فضائل حج میں مولوی محمد زکریا کاندھلوی دیوبندی نے صفحہ نمبر ۱۱۳ پر لکھا ہے کہ حضور ﷺ کے روضہ اطہر پر سکون اور وقار کے ساتھ آہستہ آہستہ اور ٹھہر ٹھہر کر اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْكَ یَارَ سُوْلُ اللّٰہ پڑھتا رہے اور جب تک ذوق میں اضافہ پائے اسی طرح پڑھتا رہے۔ [۱۰]

---

[۷] (امداد المشتاق الی اشرف الاخلاق از اشرف علی تھانوی، صفحہ ۶۰، مکتبہ امداد اللہ مہاجر مکی، محلّہ خانقاہ، دیوبند)

[۸] (الشہاب الثاقب از مولوی حسین احمد مدنی، صفحہ ۶۶/۶۵)

[۹] (شمائمِ امدادیہ از، حصہ دوم، صفحہ ۹۷-۹۶، قومی پریس، مطبوعہ لکھنؤ)

[۱۰] (فضائلِ حج، باب آداب زیارتِ مدینہ از مولوی زکریا کاندھلوی، صفحہ ۱۳۱، مکتبۃ البشریٰ)

(۵)اسی کتاب فضائل حج کے صفحہ ۱۳۱ پر لکھا ہے کہ حضوراکرم ﷺ کے روضہ اطہر پر مزورین (زائرین) کے رٹے ہوئے الفاظ بغیر سمجھے طوطے کی طرح پڑھنے کے بجائے نہایت خشوع وخضوع اور سکون ووقار کے ساتھ ستر مرتبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه ہر حاضری کے وقت پڑھا جائے تو شاید یہ زیادہ بہتر ہوگا۔ [۱۱]

(۶)فضائل درود شریف میں مولوی محمد زکریا سہانپوری دیوبندی نے صفحہ ۲۴ پر لکھا ہے کہ حضور ﷺ کے اوپر درود وسلام پیش کرنے کے سلسلہ میں۔ بندہ کے خیال میں اگر ہر جگہ درود وسلام دونوں کو جمع کیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہے یعنی بجائے اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه اسی طرح اخیر تک السلام کے ساتھ الصلوٰۃ کا لفظ بڑھا دے تو زیادہ اچھا ہے۔ [۱۲]

(۷)ضیاء القلوب یہ کتاب حاجی امداد اللہ مہاجر مکی علیہ الرحمۃ کی ہے اس کے مراتبِ ذکر کے بیان میں جہاں دیگر اذکار کا بیان ہے ساتھ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰه ۲۱ مرتبہ پڑھ کر درود شریف اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلُ اللّٰه تین بار عروج ونزول کے طریقہ سے پڑھے۔ [۱۳]

(۸)اسی کتاب ضیاء القلوب میں ہے اور سوتے وقت ۲۱ مرتبہ سورۂ نصر پڑھ کر آپ کے جمال مبارک کا تصور کرے اور درود شریف پڑھتے وقت سر قلب کی طرف اور منہ قبلہ کی طرف داہنی کروٹ سے سوئے اور اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلُ اللّٰه پڑھ کر داہنی ہتھیلی پر دم کرے اور سر کے نیچے رکھ کر سوئے۔ [۱۴]

فائدہ: یہ وظیفہ دیوبندیوں کے شیخ اور اساتذہ نے حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہونے کے لئے لکھا ہے اگر معاذ اللہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلُ اللّٰه پڑھنا شرعاً ناجائز ہوتو اس کے وظیفہ سے آپ کی زیارت کی امید رکھنا کیسے درست ہے کیا شرک وبدعت کا مارا ہوا زائر رسول ہوسکتا ہے؟

(۹)فیصلہ ہفت مسئلہ یہ رسالہ بھی حاجی امداد اللہ مہاجر مکی علیہ الرحمۃ کا ہے صفحہ ۱۲ پر لکھتے ہیں کہ پڑھنے والا اگر اس عقیدہ سے پڑھے کہ میرا درود پڑھنا ملائکہ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں پیش فرمائیں گے۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلُ اللّٰه پڑھنے میں کچھ مضائقہ نہیں۔ [۱۵]

---

[۱۱] (فضائلِ حج، باب آداب زیارتِ مدینہ از مولوی زکریا کاندھلوی، صفحہ ۱۳۱، مکتبۃ البشریٰ)

[۱۲] (فضائل درود شریف از مولوی زکریا کاندھلوی، صفحہ ۲۹-۲۸، مدینہ پبلشنگ کمپنی، مشہور محل، میکلوڈ روڈ، کراچی)

[۱۳] (کلیات امدادیہ، ضیاء القلوب، مراتبِ ذکر کا بیان، صفحہ ۱۵، دارالاشاعت، مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی)

[۱۴] (کلیات امدادیہ، ضیاء القلوب، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا طریقہ، صفحہ ۶۱، دارالاشاعت، مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی)

[۱۵] (کلیات امدادیہ، فیصلہ ہفت مسئلہ، چوتھا مسئلہ ندا غیر اللہ کا، صفحہ ۸۴، دارالاشاعت، مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی)

(۱۰) فیوضات حسینی یہ کتاب فارسی مولوی حسین علی واں بھچراں دیوبندی کی ہے جس کا اردو ترجمہ مولوی عبدالحمید میواتی دیوبندی مہتمم اعلیٰ مدرسہ نصرت العلوم گوجرانوالہ نے کیا کے صفحہ ۱۷ پر ایک خواب کا ذکر کر کے لکھا ہے۔ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے میرے لئے ایک دستاویز لکھی اپنے دست مبارک سے اس پر مہر لگائی آپ کے ساتھ اکثر اکابر تھے میں نے بیت اللہ شریف کے پاس دعا مانگی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے عرض کی اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَارَ سُوْلُ اللّٰہ [۱۶]

آخری گزارش: فارسی مقولہ مشہور ہے کہ **اگر درخانہ کس است یک حرف بس ست**

یعنی جس کو خداتعالیٰ کا خوف ہے وہ حق بات ماننے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔

اس کے لئے اتنا کافی ہے ورنہ جس نے قسم کھا رکھی ہو کہ نہیں ماننا اس کا کیا علاج۔ خلاصہ یہ کہ روزِ روشن کی طرح واضح ہو چکا ہے کہ اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَارَ سُوْلُ اللّٰہ درود شریف ہی ہے اس کا پڑھنا جائز و مستحسن ہے اس کا منکر وہابی، دیوبندی، نجدی ضدی اور ہٹ دھرم ہے ورنہ اُن کے اکابر بھی لکھ گئے ہیں کہ ''اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلامُ عَلَیْکَ یَارَ سُوْلُ اللّٰہ'' درود شریف ہے۔

آخری حجت: ابن قیم جو ابن تیمیہ کے شاگرد ہیں جن کو دیوبندی وہابی اپنا مقتدیٰ مانتے ہیں اپنی کتاب جلاء الافھام میں لکھتے ہیں ابوبکر محمد بن عمر نے فرمایا کہ میں ابوبکر بن مجاہد کے پاس تھا کہ حضرت شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تشریف لائے ابوبکر بن مجاہد ان کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو گئے ان کو سینے سے لگایا اور ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو میں نے عرض کیا اے میرے آقا! آپ نے شبلی کے ساتھ یہ سلوک فرمایا حالانکہ یہ سارے بغداد والے انھیں مجنون تصور کرتے ہیں (ابوبکر بن مجاہد) نے فرمایا میں نے شبلی کے ساتھ ایسے ہی کیا ہے جیسے میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے ساتھ کرتے دیکھا اور وہ یہ ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے اُٹھ کھڑے ہوئے اور ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے شبلی کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ تو آپ نے فرمایا شبلی نماز کے بعد پڑھتا ہے

لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ

(پارہ ۱۱، سورۃ التوبہ، آیت ۱۲۸)

آخر سورۃ تک پھر تین مرتبہ کہتا ہے صَلَی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّد اس وجہ سے ہم نے اس پر شفقت کی۔ [۱۷]

(حالانکہ سیدنا شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیرانِ پیر دستگیر کے بھی پیرانِ پیر ہیں۔ اُویسی غفرلہٗ)

---

[۱۶] (فیوضات حسینی از مولوی حسین علی واں بھچراں، صفحہ ۱۷)

[۱۷] (جلاء الافہام، جلد ۱، صفحہ ۴۳۴، دارالعروبۃ، الکویت)

آخری لطیفہ: مسلمانو! غور فرماؤ کہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ پڑھنے والے پر سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم تو شفقت فرمائیں لیکن یہ توحید کے متانے اسے مشرک کہیں فیصلہ فرمائیے کہ یہ ظالم کون ہوا؟

ہم یہاں اعلان کرتے ہیں کہ کسی ایک حدیث یا سلف صالحین میں سے کسی مستند بزرگ کا قول دکھادیں جس میں انہوں نے اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلُ اللّٰہ کو ناجائز وگناہ کہا ہو اور پڑھنے سے منع کیا ہو تو منہ مانگا انعام حاصل کریں لیکن ہمیں یقین ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ مخالفین تا قیامت نہ دکھاسکیں گے۔

آخری گزارش: عوام حیران ہیں کہ یہ لوگ ہر اسلامی امر بالخصوص سنی عمل پر دلیل کی آڑ میں ہر اسلامی شعار ختم کرانے کے درپے کیوں ہیں تو انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ یہ طریقہ دشمنانِ اسلام نے انہیں تحفہ میں دیا ہے کیونکہ دشمنانِ اسلام اسی نسخہ سے اسلام دشمنی میں کامیاب ہوئے ہیں جیسے انہوں نے اس نسخہ کو محمد بن عبدالوہاب نجدی اور اسمعیل دہلوی پر آزمایا اب ایک قدم آگے بڑھے ہیں وہ یہ کہ کلمہ اسلام لاالٰہ الااللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کا قرآن اور صحاح کی حدیث سے ثبوت مانگا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ اس کلمہ کا ثبوت نہ قرآن میں ہے نہ کسی صحیح حدیث میں ہے۔

میری عوام اہل اسلام سے اپیل ہے کہ اگر تم ان لوگوں کی طرف کان دھروگے تو اسلام سے بھی ہاتھ دھو بیٹھو گے۔ اسی لئے گزارش ہے کہ بحکم قرآن وحدیث اپنی اسلاف کی اتباع کرو اور اسی پر زندگی بسر کرو نجات پاؤ گے۔

وماعلینا الا البلاغ المبین

والسلام

الفقیر القادری محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ

دارالحدیث مرکزی دارالعلوم جامعہ اُویسیہ رضویہ

بہاول پور۔ پاکستان

(اس کا جواب انہی کی برادری کے قاری محمد طیب مہتمم دارالعلوم دیوبند نے ''بنام کلمہ طیب'' دیا ہے جسے ادارہ اسلامیات لاہور پاکستان نے شائع کیا ہے اسے دیکھ کر انصاف کریں کہ منکرِ کلمہ ایک دیوبندی ہے اور جواب دینے والا بھی دیوبندی ہے لیکن دلائل بریلوی ہیں مطالعہ کے بعد فیصلہ فرمائیے کہ حق پر کون ہیں بریلوی یا دیوبندی۔ اُویسی غفرلہٗ)